امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے سنہ ۱۳۰۰ھ تک دنیا بھر کے
ایک ہزار سے زائد حنفی علماء و فقہاء کا مستند تذکرہ۔ اردو میں
اپنے موضوع پر واحد کتاب

از

مولوی فقیر محمد جہلمی ؒ

مرتبہ مع حواشی و تحقیق

خورشید احمد خان ایم اے

مکتبہ حسن سہیل لمیٹڈ ۰ اردو بازار۔ لاہور

امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے سنہ ۱۳۰۰ھ تک دُنیا بھر کے
ایک ہزار سے زائد حنفی عُلماء و فقہا کا مستند تذکرہ - اُردو میں
اپنے موضوع پر واحد کتاب

از

مولوی فقیر محمد جہلمی رحمۃ اللہ

مرتبہ معہ حواشی و تکملہ

خورشید احمد خان، ایم۔اے

مکتبہ حسن سہیل لمیٹڈ ○ اُردو بازار - لاہور

نام کتاب	حدائق الحنفیہ
مصنف	مولوی فقیر محمد جہلمی
تکمیل کتاب	۱۲۹۷ھ
اضافہ	۱۳۰۰ھ
طبع اول	لکھنؤ، جون ۱۸۸۶ء، رمضان ۱۳۰۳ھ
طبع دوم	لکھنؤ، فروری ۱۸۹۱ء، رجب ۱۳۰۸ھ
طبع سوم	لکھنؤ، اکتوبر ۱۹۰۶ء، شعبان ۱۳۲۴ھ
	طبع چہارم (صدی ایڈیشن) مع حواشی و تکملہ
ترتیب حواشی و تکملہ	خورشید احمد خاں ایم اے
صفحات	۴ + ۵۳۶
کتابت	الحاج شاہ محمد چشتی سیالوی (فاضلِ درسِ نظامی)
کتابت سرورق	رئیس الخطاطین حافظ محمد یوسف سدیدی
ناشر	مکتبہ حسن سہیل لمیٹڈ، لاہور
مطبع	بختیار پرنٹرز، لاہور
قیمت	

بڑے بڑے رکن اسلام آپ کو بزرگ مانتے تھے اور صدہا لوگ عرب و عجم کے آپ کی بیعت سے خاندان نقشبندیہ میں مشرف ہو کر سعادتِ دارین کو پہنچتے رہے شیخ الحرم آپ کی یہاں تک تعظیم و تکریم کرتے تھے کہ جب مسجد نبوی میں نماز کے وقت آپ کو دیکھ پاتے تو آپ کو ہی امام بناتے مگر آپ کو بسبب کسرِ نفسی کے امامت پسند نہ تھی اس لئے یہ عادت کر لی تھی کہ عین تکبیر کے وقت مسجد میں تشریف لاتے۔ آپ کی تصنیفات تعلیقات سے ابن ماجہ المسمی بہ انجاح الحاجہ فی شرح سنن ابن ماجہ یادگار ہے، وفات آپ کی محرم ۱۲۹۶ھ میں مدینہ منورہ میں ہوئی۔ قطعۂ تاریخ وفات حسبِ ذیل ہے ؎

شاہ عبدالغنی وحیدِ زماں نازشِ علم و عارف باللہ
سال نقلش شنیدم از ہاتف بہترین مجددین لے ماہ ۱۲۹۶ھ

مولوی حافظ ولی اللہ

مولوی حافظ ولی اللہ لاہوری[1] : عالم فاضل، فقیہ متبحر مباحث، مناظر، واعظ، جامع علوم عقلیہ و نقلیہ تھے۔ تردید عقائد نصاریٰ میں آپ کو وہ ملکہ اور یدِ طولیٰ حاصل تھا کہ بڑے بڑے پادری آپ کے مقابلہ سے کنارہ کشی کر جاتے تھے، حافظہ کا وہ حال تھا کہ بروقت رو داد کسی مسئلہ یا علمی بات کے شاگرد سے کتاب کی عبارت پڑھوا کر صفحہ و سطر پوچھ لیتے پھر مجال تھی کہ وہ آپ کو بھول جائے فوراً بتا دیتے کہ فلاں مسئلہ یا مضمون فلاں کتاب کے فلاں صفحہ و سطر میں ہے۔ علوم آپ نے مولوی غلام رسول قلعہ والا مولوی نور احمد ساکن کھائی کوٹلی اور نیز مولوی احمد الدین بگوی سے پڑھے۔ چونکہ آپ کو فقہی مسائل کے استنباط میں بڑی دسترس تھی اس لئے اکثر لوگ فتاوے کے لئے آپ کے پاس آتے تھے اور ہر جمعہ کو جامع مسجد لاہور میں اہلِ اسلام کو اپنے پُر اثر وعظ سے مستفید کرتے تھے۔

آپ کی تصنیفات سے مباحثہ دینی، صیانۃ الانسان عن وسوسۃ الشیطان، ابحاث ضروری وغیرہ یادگار ہیں جن پر راقم الحروف کے حواشی چڑھے ہوئے ہیں، وفات آپ کی بمرض اسہال یوم جمعہ وقت ظہر ۲۴ جمادی الاولیٰ ۱۲۹۶ھ میں ہوئی اور قطعۂ تاریخ وفات حسبِ ذیل ہے ؎

آں حافظِ شیریں زباں واں واعظِ خوشتر بیاں شد روز آدینہ رواں زیں دارِ پُر رنج و عنا
بود از جمادیٰ اولیں تاریخ بست و چار میں پنہاں شدہ زیرِ زمیں آں صاحبِ فہم و ذکا
یاسیں پئے سالش ورق بگرفت دل گفتش سبق بنویس جاں دادہ بحق حافظ ولی اللہ ولی

---

[1] آپ نابینا تھے۔ (تاریخ لاہور از کنہیالال) (مرتب)

مولوی احمد علی محدث سہارنپوری

مولوی احمد علی[۲] محدث سہارنپوری : عالم فاضل، فقیہ، محدث، جامع منقول و معقول، حاوی فروع و اصول تھے۔ حفظ قرآن کے بعد علوم عربیہ وغیرہ میں مشغول ہوئے اور اپنے ملک کے علماء و فضلاء سے علوم متداولہ حاصل کر کے دہلی میں مولانا محمد اسحاق محدث سے حدیث کو پڑھا اور اس کی سند ان سے لی، پھر حج کیا اور حرمین شریفین کے علماء و مشائخ سے استفادہ کیا اور اجازت حاصل کی۔ پھر دہلی میں آکر مطبع احمدی نام جاری کیا جو غدر تک بڑے زور و شور سے جاری رہا اور اس میں بڑی بڑی علمی کتابیں آپ کے اہتمام اور تحشی سے چھپتی رہیں خصوصاً صحیح بخاری وغیرہ پر آپ نے عمدہ حواشی چڑھائے اور ان میں حنفی مذہب کی خوب تائید کی، علاوہ تحشیہ و تعلیقات کے ایک رسالہ الدلیل القوی علی ترک القراءۃ للمقتدی خوب تحقیق و تدقیق سے فارسی میں تصنیف فرمایا جس کا ترجمہ اردو میں اب چھپا ہوا موجود ہے۔ مطبع شکست ہونے کے بعد آپ اپنے وطن مالوف سہارنپور میں آگئے جہاں مرض فالج سے ۶ جمادی الاولیٰ ۱۲۹۷ھ میں وفات پائی۔ "خزانہ خوبی" آپ کی تاریخ وفات ہے۔ آپ سے بذریعہ تدریس اور انطباع کتب علمیہ کے بڑی نشر علمی ہوئی۔

شیخ عماد الدین

شیخ عماد الدین بن عبد الرسول بن ابراہیم بن اسلم بن یحییٰ دفیقی : لبیب فاضل، ادیب کامل، عالم نحریر، محدث، فقیہ، اورع، اعبد تھے۔ ۱۲۳۹ھ میں پیدا ہوئے۔ علوم مروجہ و متعارفہ کو اپنے زمانہ کے اساتذہ

---

[۱] آپ دیوبند میں مدفون ہیں۔ (مرتب)

[۲] مولانا احمد علی بن لطف اللہ۔ (نزہۃ الخواطر) (مرتب)